جس میں بقول ان کے: ''اس فن کی تمام بنیادی معلومات کونہایت آسان، دل چسپ اور مؤثر انداز میں پیش کیا گیا ہے اور قواعد کے ڈھیر لگانے کے بجائے تفہیم وتربیت کا اسلوب اختیار کرتے ہوئے بچوں کی سطح کے مطابق صرف ضروری مباحث کوشرح وبسط سے پیش کیا گیا ہے۔ ہر سبق کی تفہیم کے لئے کتاب وسنت اور فصیح عربی کی ایسی مثالیں دی گئی ہیں جو بچوں کے اپنے ماحول سے متعلق ہیں۔ پھر بچوں کو عربی زبان لکھنے اور بولنے کی تربیت دینے کی غرض سے ہر سبق کے بعد مناسب مشقیں دی گئی ہیں، جنہیں زبانی اور تحریری طور پر حل کرنے سے ان کی لسانی اور اسلامی تربیت ہوگی۔''

غرض یہ علم صرف کی جدید انداز تدریس کی ایک قابل قدر کوشش ہے، جس لی اتباع مدرسین کے لئے مفید رہے گی ان شاء اللہ تعالیٰ، یہ کتاب کارڈ ٹائٹل کے ساتھ ہلکے کاغذ میں چھپی ہے۔

اسماء اللہ وعزوجل قرآن وحدیث کے مطابق (جلد دوم)، مؤلف: رشید اللہ یعقوب، ناشر: رحمۃ للعالمین ریسرچ سینٹر کلفٹن کراچی، صفحات: ۶۳۲، سائز: ۱۶/۲۳×۳۶

''اسماء حسنیٰ'' کے متعلق عام طور پر یہ خیال مشہور ہے کہ ان کی تعداد ۹۹ ہے، جیسا کہ جامع ترمذی لی حدیث سے معلوم ہوتا ہے، مگر الجھن اس وقت پیدا ہوتی ہے جب قرآن وحدیث میں مذکور اسماء پر سرسری نظر دوڑائی جائے تو وہ ۹۹ سے کہیں زائد نکلتے ہیں، اس لئے محققین علماء نے یہ رائے اختیار کی کہ حدیث میں مذکور ۹۹ کا عدد حصر کے لئے نہیں۔

سلف وخلف نے اس موضوع پر متعدد کتب تالیف کیں، جن کا احصاء یہاں ممکن نہیں، زیر تبصرہ کتاب بھی ''اسماء حسنیٰ'' ہی کے موضوع پر ہے، جس کے مؤلف جناب رشید اللہ یعقوب صاحب ہیں، مؤلف موصوف نے اس کتاب میں قرآن وحدیث کی روشنی میں اور علماء وسلف وخلف کی تحقیقات کے نتیجے میں ۱۳۱۹ اسماء حسنیٰ ذکر کیے ہیں۔ مؤلف کے بقول: ''حقیقت تو یہ ہے کہ ۱۳۱۹ اسماء کی یہ فہرست بھی نامکمل ہے، چونکہ یہ تو صرف نویں صدی تک کی تحقیق کا احاطہ کرتی ہے۔ یہ کام مسلسل جاری رہا ہے، جاری ہے اور جاری رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ میں خود اس کتاب کے سوم ایڈیشن میں اگر زندگی نے وفا کی تو آٹھویں صدی کے بعد دیگر حضرات کی تحقیق کو شامل کروں گا۔''

اس وقت ہمارے پیش نظر اس کتاب کی دوسری جلد ہے، پہلی جلد میں انہوں نے بیشتر احادیث کو جمع کر کے اور ۱۲۱ ائمہ کرام کی تحقیق وتخریج کو یکجا کر کے ۱۳۱۹ اسماء حسنیٰ کی ایک فہرست مرتب کی تھی۔ اب دوسری جلد میں انہوں نے ان تمام اسماء حسنیٰ کی قرآن کریم، احادیث نبویہ کی وہ نصوص جمع کی ہیں جن سے یہ اسماء تخریج کیے گئے ہیں، تاکہ بقول ان کے: ''مسلمانوں کو عام طور پر اور پڑھے لکھے تعلیم یافتہ طبقے کو اپنی اس عام رائے میں تبدیل کرنا آسان ہو کہ اللہ تعالیٰ کے صرف ۹۹ اسماء نہیں ہیں۔''